اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالعِشْرُوْنَ۔26

آ یئے ہم پچھلے دروس کی دہرائی (21-25) کرتے ہیں۔

1۔

الف) جُملہ اسمیہ میں **مرکب جاری** کے استعمال کے تین طریقے۔

2۔

ب) اسم کے **اعراب** کیوں بدلتے ہیں؟

3۔

ج) **مُرَکَّب اِشَارِی**

1۔

الف) جُملہ اسمیہ میں **مرکب جاری** کے استعمال کے تین طریقے۔

- **مرکب جاری** کا جملہ اسمیہ میں استعمال **تین** طرح ہوتا ہے۔ لیکن آج ھم اسکے **دو** طریقے سیکھیں گے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

1

مُتَعَلِّق خبر

جب خبر موجود ہو

اَلْمُسْلِمُ مُخْلِصٌ فِي عَمَلِهِ

مبتدا — خبرمفرد — مُتَعَلِّق خبر

(خبر موجود)

2

شِبْهُ جُمْلَہ خبر/قائم مقام خبر

جب خبر موجود نہ ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

مبتدا — ل+ الله (مرکب جاری)

شِبْهُ جُمْلَہ خبر

اَلْغَيْبُ عِنْدَ اللّٰهِ

مبتدا — ظرف + مجرور (مرکب اضافی)

شِبْهُ جُمْلَہ خبر

3

شِبْهُ جُمْلَہ خبر مُقَدَّم

جب مرکب جاری جملہ کے شروع میں مبتداء سے پہلے آجائے

(آئندہ پڑھیں گے)

مثلاً:

مُتَعَلِّق خبر

جب خبر موجود ہو

هُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (الانبیاء:1)

مضمیر منفصل، جار مجرو، جمع مذکر سالم

مبتدا، متعلق خبر، خبر / واو علامت رفع

(کیونکہ خبر موجود ہے)

شِبْهُ جُمْلَہ خبر/قائم مقام خبر

جب خبر موجود نہ ہو

هُمْ فِي غَفْلَةٍ x (مریم:39)

مضمیر منفصل — جار مجرور

مبتدا — شِبْهُ جُمْلَہ خبر، خبر موجود نہیں

(قائم مقام خبر/کیونکہ خبر نہیں موجود ہے)

DAR UL IMAAN INSTITUTE

2۔

ب)اسم کے اعراب بدلتے ہیں لیکن کیوں؟

• جملے میں اسم کے (کام) کردار اور عامل یعنی، پہلے آنے والے لفظ کی تبدیلی کی وجہ سے بدلتے ہیں۔

وجوہات:

1۔**فاعل** بننا جب اسم جملے میں کام کرنے والا ہو، "**فَاعِل**"(Subject) تو اسم پر رفع ◌ُ آتا ہے۔اسکی حالتِ اعرابی "**مرفوع**" ہوتی ہے۔

2۔**مفعول**(Object) بننا جب اسم پر کام واقع ہو(**مفعول**) تو اس پر ◌َ نصب آتا ہے۔اور یہ "**منصوب**" ہوتا ہے۔

3۔جب اسم سے پہلے کوئی "حرف جر" آئے یا "مضاف الیہ" کی نسبت ہو اس پر کسرہ ◌ِ جرّ آتا ہے۔اور حالتِ جرّی میں ہوتا ہے۔اور اسے " **مجرور** " کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

مثلاً:

حالتِ مرفوع (فَاعِل)	حالتِ منصوب (مفعول)
جَاءَ الْمُسْلِمُ	رَأَيْتُ الْمُسْلِمَ
ضَرَبَ زَيْدٌ خَالِدًا	ضَرَبَ خَالِدٌ زَيْدًا
حالتِ جرّی	
مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمِ	سَلَّمْتُ عَلَى زَيْدٍ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ

DARULIMAAN

یاد رہے۔

1) ـُـ ، ـَـ ، ـِـ کو حرکات اور معنی میں تبدیلی کے بغیر اسم کے آخری حصّے کی شکل/حالت کے تبدیل ہونے کو "**اعراب**" کہتے ہیں۔

2) فاعل ہمیشہ "**مرفوع**" ہوتا ہے اور مفعول ہمیشہ "**منصوب**" ہوتاہ

اِعْرَابُ الْاِسْمِ

اِعْرَاب بِالْحَرْكَات

ــُــ ، ــَــ ، ــِــ

	حالت	علامت اعراب	مثال
اسم مفرد	مرفوع	ٌ	جَاءَ نُوحٌ
	منصوب	ً	لَرْسَلْنَا نُوحًا
	مجرور	ٍ	سَلَمٌ عَلَى نُوحٍ
جمع مُكَسَّر	مرفوع	ُ	جَاءَ الرِّجَالُ
	منصوب	َ	رَأَيْتُ الرِّجَالَ
	مجرور	ِ	مَرَرْتُ بِالرِّجَالِ
جمع مؤنث سالم	مرفوع	ُ	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ
	منصوب	ِ	رَأَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ
	مجرور	ِ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: حالتِ نصبی میں ـَـ کے بجائے ـِـ آتی ہے۔

اِعْرَاب بِالْحُرُوف

ا ـ و ـ ى ـ ن

	حالت	علامت اعراب	مثال
تَثْنِيَه	مرفوع	ا نِ	جَاءَ الْمُسْلِمَانِ
	منصوب	يْ نِ	رَأَيْتُ الْمُسْلِمَيْنِ
	مجرور	يْ نِ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمَيْنِ
جمع مُذَكَّر سالم	مرفوع	وْ نِ	جَاءَ الْمُسْلِمُونِ
	منصوب	يْ نَ	رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ
	مجرور	يْ نَ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمِيْنَ

3۔ج)

مُرَکَّب اِشارِی

	اسم اِشارہ	مُشَارٌ اِلَیہ	
مُذَکَّر	هَذَا	الصِّرَاطُ	یہ راستہ
مُؤَنَّث	هَذِهِ	الْجَنَّةُ	یہ جنت

یاد رہے۔ یہ مکمل جملہ نہیں بلکہ یہ جملے کا حصہ ہوتا ہے۔ تثنیہ کے علاوہ تمام اسمائے اشارہ مبنی ہوتے ہیں۔